

قرآن کی طاعت املا کے مروجہ طریقوں سے قدرے مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً لفظ "صلاۃ" قرآن میں واؤ کے اضافے کے ساتھ "صلوٰۃ" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح لفظ "ریاح" املا کے مروجہ طریقے سے ہٹ کر "ریح" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح قرآن میں بے شمار الفاظ ایسے ہیں جو املا کے عام طریقے سے کسی قدر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی بے شمار خصوصیتوں میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کی ضمانت خود اپنے ذمے لی ہے۔ دوسری آسمانی کتابوں کی حفاظت اللہ نے انسانوں کے ذمے کی تھی اور وہ تمام کتابیں اپنی اصل حالت میں باقی نہ رہ سکیں۔ قرآن کریم چونکہ آخری آسمانی کتاب ہے اس لیے

إِن تَحْنُ تَرَىٰ ذُرًّا تُكَوِّنُونَ ۙ... سورة الحجر

یہ کو ہم نے نازل کیا ہے اور اس کی حفاظت بھی خود ہم ہی کریں گے۔

لی نے کچھ خاص انتظامات کیے مثلاً یہ کہ اللہ نے قرآن کریم کو قیامت تک کے لیے سینہ بہ سینہ محفوظ رکھنے کا انتظام فرمادیا۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے لے کر آج تک ہر دور میں قرآن کو مکمل حفظ کرنے کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے اور یہ سلسلہ ان شاء اللہ قیامت تک چلتا رہے گا۔ ان میں ایک حاضر میں بعض حضرات اپنی اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ قارئین کی آسانی کے لیے قرآن کریم کی طاعت موجودہ دور کے رسم الخط پر ہو۔ لیکن میں اس رائے سے متفق نہیں ہوں۔ میری اپنی رائے یہ ہے قرآن کو اسی خط عثمانی پر برقرار رکھا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا جو مکمل انتظام کر دیا۔ یہ سوال سے ملتا جلتا دوسرا سوال ہے اور وہ یہ کہ قرآن کریم کی طاعت کسی دوسری زبان کے رسم الخط مثلاً لاطینی وغیرہ میں جائز ہے یا نہیں؟ تاکہ دوسری زبان والے بھی قرآن کی تلاوت آسانی سے کر سکیں پہلے سوال کے جواب کی طرح اس سوال کا جواب بھی یہی ہے کہ قرآن کریم کو کسی قسم کی تحریف و

إِن تَجِدِ قَوْمًا عُزِّبُوا عَنِ الْقُرْآنِ عَرَبِيًّا فَعَسَىٰ أَعْظَمُ الْقَوْمِ الشُّرْكَ ۙ... سورة الزخرف

نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو۔

مزید یہ کہ عربی زبان میں بے شمار ایسے الفاظ ہیں جنہیں اگر دوسری زبان میں لکھا جائے تو پڑھنے کے دوران ان کی صحیح ادائیگی ممکن نہیں ہوگی اور ظاہر ہے کہ قرآن کو الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے البتہ تعلیم و تہذیب کی خاطر اور وہ بھی شدید ضرورت کی بنا پر اسے کسی دوسری زبان میں لکھنے کی اجازت

حذاماً غدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی

قرآن اور حدیث، جلد: 2، صفحہ: 15

محدث فتویٰ